ایک قانون.

برائے اس امر کے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں پرائیویٹ اشتراک کے ساتھ فارم سروسز سنٹر کا اجراء اور قیام کی فراہمی کی غرض سے.

تمہید: ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے. کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں پرائیویٹ اشتراک کے ساتھ فارم سروسز سنٹرز کے قیام اور اجراء کی اور اس سے متعلقہ اتفاقی اور ضمنی معاملات کی فراہمی.

لہذا مندرجہ ذیل قانون نافذ کیا جاتا ہے.

1. **مختصر عنوان وسعت اور آغاز:** (1) قانون ہذا کو خیبر پختونخوا فارم سروسز سنٹرز قانون 2014ء کے نام سے موسوم کیا جائے.

(1) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہوگا.

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا.

2. **تعاریف:** (1) قانون ہذا میں تا آنکہ اس کے جدول میں کسی دوسری صورت ضرورت نہ پڑے ہر اصلاحکو اس کے سامنے درج کردہ معانی سمجھا جائیگا، یعنی کہ،

(الف) ''بورڈ'' سے دفعہ 12 کے تحت فارم سروس سنٹر صوبہ خیبر پختونخوا کے بورڈ کا قیام مراد ہے،

(ب) ''سنٹر'' سے دفعہ 3 کے تحت فارم سروس سنٹر کا قیام مراد ہے،

(ج) ''محکمہ'' سے صوبہ خیبر پختونخوا کے زرعی مویشی اور تعاونی محکمہ مراد ہے،

(د) ''سہولت پہنچانے والا'' سے سنٹر کا سیکرٹری جسے منتخب کیا گیا ہو اور اس کے حوالے ذمہ داری ہو کہ سنٹر کے تمام ممبران کی مدد کرے اور سہولت مہیا کرے مراد ہے،

(ہ) ''Farm'' سے کسی ایک فرد یا اشخاص کا گروپ جو پودوں کی نشونما اور مال مویشیوں کی دیکھ بھال کے لیے بنایا گیا ہو مراد ہے،

(و) ''مالیاتی ادارہ'' سے بنک یا ڈونر ایجنسی مراد ہے،

(ز) ''طرز عمل'' سے قانون ہذا کے تحت دیا گیا طرز عمل مراد ہے،

(ح) ''جنرل سیکرٹری'' سے سنٹر کی مینجمنٹ کمیٹی کے ممبران کی جانب سے منتخب کردہ جنرل سیکرٹری مراد ہے،

(ط) ''جنرل باڈی'' سے رجسٹرڈ ممبران پر مشتمل جنرل باڈی مراد ہے،

(ی) ''حکومت'' سے خیبر پختونخوا کی حکومت مراد ہے،

(ک) ''حکومت کی امداد'' سے حکومت کے ہر سنٹر کو معاشی مدد فراہم کرنا جو برابر ہے سنٹر کے ممبران کی تمام اکٹھی کی گئی رقم کے، سنٹر کے قیام سے لے کر آخر تک مراد ہے،

(ل) ''input'' سے زراعت کی ترویج ترقی کے لیے کوئی بھی مثبت مدد فراہم ہے،

(م) ''رکن'' سے سنٹر کا ایک رکن مراد ہے،

(س) ''صدر'' سے مینجمنٹ کمیٹی کا صدر مراد ہے،

(ع) ''صوبہ'' سے صوبہ خیبر پختونخوا مراد ہے،

(ف) ''نائب صدر'' سے مینجمنٹ کمیٹی کا نائب صدر مراد ہے،

3۔ **فارم سروس سنٹر کا قیام:** (1) قانون ہذا کے آغاز کے بعد جلد از جلد حکومت صوبے کے ہر ضلع میں پرائیویٹ اشتراک کی بنیاد پر فارم سروس سنٹرز مجوزہ ایسی شرائط ولوازم پر قائم کریگی۔

(2) وفاقی حکومت کی نگرانی میں پہلے سے ہی ماڈل فارم سروسز قائم شدہ ہے اور وزارت خوراک، زراعت اور مال مویشی کی وزارت، زرعی سپورٹ پروجیکٹ لون 2 (اے ایس پی ایل-2) کے تحت بنائی گئی ہے جو زرعی خدمات کی تقسیم کے نام سے ہے۔ یہ صوبے کے تمام اضلاع میں بنائے گئے ہیں جن کی منظوری 15-2-2006 میں (ڈی ڈی ڈبلیو پی) نے دی ہے اور یہ تمام ادارے قانون ہذا کے مقاصد کے لیے قانون ہذا کی تشریحات کے تحت اپنے فرائض انجام دیں گے۔

(3) حکومت کو چاہیے کہ صوبائی سطح پر ڈائریکٹر منتخب کرے جو کہ تمام سنٹرز کی نگرانی اور دیکھ بھال کرے۔

(4) ہر ضلع میں ایک سنٹر قاوم کیا جائے گا جو کہ باڈی کارپوریٹ ہوگا استحقاق جانشینی، عمومی مہر، منقولہ اور غیر منقولہ املاک رکھنے کا مجاز ہوگا اور جو کہ قانونی طور سے مدعا علیہ یا مدعی بننے کا استحقاق اور اختیار رکھتا ہو۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ زرعی سرگرمیوں کو حاصل کرنے کے لیے ایسی غیر منقولہ جائیداد لیز پر حاصل کی جا سکے گی۔

(5) کوئی بھی سنٹرز زرعی کمیونٹی کی بحالی اور بہبود کے لیے کوئی بھی فیصلہ کر سکے گا۔

(6) کوئی بھی شخص جس کی عمر 18 سال سے کم نہ ہو اور اس کی اپنی زرعی زمین، فارم وغیرہ ہو اور ان کی زمین کی رکھوالی کرنے والا بھی ہو تو وہ بھی اس سنٹر کی ممبر شپ اختیار کر سکے گا۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ ایسے شخص کو عدالت کی جانب سے مجرم، کسی مالیاتی ادارے کی جانب سے دیوالیہ یا نادہندہ نہ قرار دیا جا چکا ہو۔

(7) حکومت اگر مناسب سمجھے تو قانون ہذا کے تحت لیز کے قیام کے مقصد کے استعمال کے لیے ایک عمارت یا حکومتی اراضی مفت فراہم کرے گی اور اگر مرکز کو مزید ضرورت نہ ہو تو حکومت کو دوبارہ واپس حوالے کرے گی۔

4. **سنٹر کے فرائض:** بورڈ کے عمومی کنٹرول اور دیکھ بھال کے تابع سنٹر مندرجہ ذیل فرائض سرانجام دے گا۔

(الف) کسانوں کے حقوق اور فوائد کا تحفظ،

(ب) کسانوں کی معلومات اور سنٹر میں اضافہ،

(ج) زراعت کو جدید انداز سے پیش کرنا،

(د) زیادہ پیداوار کی طرف توجہ دینا،

(ہ) کسانوں کی زندگی کو بہتر بنانا،

(و) دیہاتوں کے معاشی حالات بہتر بنانا،

(ز) بازاری مارکیٹ کے مقابلے میں مستند سنٹر سے رجسٹرڈ ارکان کے قابل استطاعت ریٹس سے فارم کی مشنری، حیوانات کی حفظان صحت سروسز اور ادویات، مرکز تحفظ حیوانات، کھاد، بیج کی خریداری کرنا،

(ح) بورڈ کی مجوزہ ایسے شرائط و لوازم پر اپنے ذرائع سے فنڈ کی موجودگی کے تابع ارکان کو قرضہ کی سہولیات میں فراہمی یا وسعت دینا،

(ط) حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً مجوزہ ایسے چارجز پر حکومت کی جانب سے قائم کردہ لیبارٹریز سے اپنے ارکان کو سہولیات دینا، اور

(ی) اضافی مال جو بھی ہو سنٹر کی مارکیٹوں میں اسے فروخت کرنے کا بندوبست کرنا،

5. **سنٹر کی منیجمنٹ:** قانون ہذا کی دفعہ 6 کے تحت ایک جنرل باڈی پر مشتمل ہوگی اس کا انتظام منیجمنٹ کمیٹی کرے گی،

6. **منیجمنٹ کمیٹی:** (1) سنٹر کی جنرل باڈی بورڈ کے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق عرصہ تین سال کے لیے صدر، نائب صدر جنرل سیکرٹری، فنانس سیکرٹری اور دوسرے ایسے لوگ جنرل باڈی کے متعین شدہ سفارشات کی روشنی میں بورڈ منتخب کرسکے گی۔

(2) حکومت ہر ایک سنٹر کے لیے ایک تکنیکی اہلکار یا محکمے کے مقامی دفتر کا افسر نامزد کرے گی جو کہ سنٹر کی مدد کرے گا۔

(3) انتظامی کمیٹی مددگار روٹ دینے کا حق نہیں رکھے گا۔

(4) انتظامی کمیٹی بورڈ کی جانب سے ایسے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق اپنی کارروائی پر عمل اور منعقد کرے گی۔

(5) انتظامی کمیٹی غیر سیاسی ہوگی۔

(6) مددگار کے علاوہ انتظامی کمیٹی کے تمام ارکان یونین کونسل کے رہائشی ہوں گے۔

7. **انتظامی کمیٹی کے فرائض اور اختیارات:** منیجمنٹ کمیٹی کے مندرجہ ذیل فرائض اور اختیارات ہوں گے:

(الف) کمیٹیاں، ذیلی کمیٹیاں بنانا اور سنٹر کے کاموں کو آسان بنانے کے لیے متعلق ایسی کمیٹیوں اور ذیلی کمیٹیوں کو ذمہ داریاں سونپنا،

(ب) سنٹر کے ارکان کی سہولت کے لیے یا کسانوں کو سروسز کی بہم رسائی،

(ج) مینجمنٹ کمیٹی کی تین چوتھائی کی منظور شدہ قرارداد کے ذریعے تکنیکی رکن کی سفارشات کی روشنی میں ضرورت کے مطابق منقولہ اور غیر منقولہ اثاثہ جات کی خرید،

(د) اشیاء اور فارم کی مشنری کی بہم رسائی یا ترجیحی بنیاد پر کم سے کم منافع پر ارکان کے لیے خریدنا،

(ہ) اضافی مال کو مارکیٹ میں مروجہ قیمت پر بیچنا،

(و) تمام خرید فروخت حکومت کے قائم شدہ اصولوں کے مطابق کی جائے گی،

(ز) ارکان کو ہر نئی چیز سے بروقت آگاہ کیا جائے،

(ح) سالانہ کام کا پلان سنٹر کے لیے بنایا جائے،

(ط) جنرل باڈی کے ارکان کے درمیان اختلافات کو دور کیا جائے،

(ی) سنٹر نے جو بھی رقم مختص کی ہے اسے مکمل برابری کے ساتھ تقسیم کیا جائے گا،

(ک) جو بھی رکن قوانین کی خلاف ورزی کرے اس کو برخاست کیا جائے،

(ل) زرعی ماہر کے مشوروں پر عمل کیا جائے،

(م) اگر ضرورت ہو تو سنٹر کے دائرے سے باہر بھی اخراجات پر رقم لی جا سکتی ہے.

8. **منیجمنٹ کمیٹی کا معاوضہ:** اگر سنٹر منافع بخش بنیاد پر چل رہا ہے اور حکومت مناسب سمجھے تو منیجمنٹ کمیٹی کے ساتھ صلاح ومشورے سے معاوضہ متعین کرے گا۔

9. **فنڈز:** (1) ہر سنٹر کا ایک فنڈ ہوگا جو کہ صوبائی مختص شدہ عطیات، رکنیت سازی فیس، امداد، اپنے ذرائع سے آمدنی، چندوں، تولیت Bequest endowments اور دیگر ذرائع کی آمدنی پر مشتمل ہوگا۔

(2) ایک سنٹر یا اس کی جانب سے عمومی یا خصوصی طور پر مجاز شخص کلیکٹر کو یا کسی bond یا کسی اور طریقے سے کسی رقم کی وصولی کے لیے درخواست دے سکے گا اور کلیکٹر ایسی رقم کی وصولی کرے گا اگر یہ لینڈ ریونیو قانون 1967ء کے تحت مجوزہ طور پر لینڈ ریونیو کے بقایا جات ہے۔

(3) حکومت کے مجوزہ طریقہ کار اور Form سنٹر کے اکاؤنٹس کو برقرار اور آڈٹ کیا جائے۔

10. **منیجمنٹ کمیٹی کی قانونی کاروائیاں:** منیجمنٹ کمیٹی کی بناوٹ میں خالی آسامی کے باوجود، منیجمنٹ کمیٹی کی ہر کارروائی قانونی ہوگی۔

11. **متعلقہ محکمے کے ساتھ امداد:** کسی متعلقہ محکمہ یا سیکرٹری زراعت کے انتظامی کنٹرول کے تحت تمام ماتحت دفاتر، سنٹر کو امداد کی فراہمی کے ذمہ دار ہوں گے۔

12. **فارم سروس سنٹر بورڈ:** (1) قانون ہذا کے آغاز کے بعد جلد از جلد حکومت ایک بورڈ قائم کرے گا جو کہ خیبر پختونخوا فارم سروس سنٹر بورڈ کہلائے گا۔

(2) بورڈ کی تشکیل مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(الف)	سیکرٹری ٹو گورنمنٹ خیبر پختونخوا اشترا کی حیوانات اور محکمہ زراعت۔	چیئر مین۔
(ب)	ڈائریکٹر جنرل، زراعت (توسیعی)	وائس چیئر مین۔
(ج)	ڈائریکٹر جنرل لائیوسٹاک اور ڈیری ترقیاتی (توسیعی)	رکن۔
(د)	فنانس اور منصوبہ بندی اور محکمہ ترقیات ہر محکمہ سے ایک نمائندہ،	ارکان۔
(ہ)	سینٹروں کے سات ضلعی صدور،	ارکان۔
(و)	فارم سروسز سینٹر کا ڈائریکٹر۔	سیکرٹری۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کی شق (ہ) کے تحت افراد صوبے میں قائم ضلعی سینٹروں کے صدور کے لیے منتخب ہوں گے۔

(4) شق (ہ)، کے ارکان عرصہ تین سال کے لیے عہدیدار رہوں گے اور دو بالترتیب مدتوں سے زیادہ بورڈ کے ارکان نہیں ہونگے۔

(5) حکومت کی جانب سے ایسے فوائد کے مشاہدے اور جگہ اور ایسے وقت جب کبھی ضروری ہو بورڈ ہر فصلی موسم کے آغاز میں سالانہ طور پر دو بار مجلس منعقد کریگی۔

(6) چیئر مین مجلس کی صدارت کریگا اور اس کی غیر موجودگی میں بوڈ کا وائس چیئر مین مجلس کی صدارت کریگا۔

(7) مجلس اجلاس کے لیے چھ افراد جن میں کم از کم دو سابقہ انتظامی افراد کا بشمول کورم مکمل کرنا ہو گا۔

(8) مجلس کی تمام فیصلے اکثریتی ووٹ سے کئے جائیں گے اور ووٹوں کی برابری کی صورت میں چیئر مین کو ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہوگا۔

(9) حکومت ذیلی دفعہ (2) کی شق (ہ) کے تحت کسی بھی فرا پنے انتظامی فرائض کے دوران مجوزہ قوانین یا کسی بھی طریقہ سے اپنے عہدے سے ہٹا سکے گا.

(10) کوئی بھی آسامی جو ذیلی دفعہ (2) کی شق (ہ) کے تحت کوئی رکن اپنے عہدے سے استعفی حکومت کو پیش کر سکے گا.

13. بورڈ کے فرائض اور اختیارات: (1) قانون ہذا کی تشریحات کے تابع بورڈ کے مندرجہ ذیل فرائض اور اختیارات ہونگے.

(الف) ایک سینٹر قائم کرنے کے لیے بیان کردہ طریقہ کار،

(ب) کمیٹیاں، ذیلی کمیٹیاں تشکیل دینا اور بورڈ کی کاروائی احسن طریقے سے چلانے کے لیے متعلقہ کمیٹیوں اور ذیلی کمیٹیوں کو ذمہ داریاں سونپنا،

(ج) مقامی اور صوبائی سطح پر سینٹروں کی امداد اور موثر دیکھ بھال کرنا، سینٹروں کی بقا اور ترقی کے لیے ترقیاتی اور اشتراکی سرگرمیوں کے پروگرامز اور منصوبہ بندی کرنا،

(د) سینٹروں کی سرگرمیوں کا متعلقہ قومی اور بین الاقوامی سرگرمیوں کے ساتھ اتحاد،

(ہ) سینٹروں کی بقاء اور ترقی کے لیے پالیسیوں کی نافذ العملی،

(و) قانون ہذا کی نافذ العملی کی معائنہ کاری،

(ز) اگر نظام کی ترقی کے لیے ضروری ہو تو کسی فارم ہر و سز کی فنڈ ینگ اور منیجمنٹ کے لیے پرائیویٹ تنظیموں کے ساتھ پارٹنر شپ کرنا،

(ح) بنیادی پالیسی کو سہل بنانے اور کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا ریکارڈنگ اور ڈیٹا کلیکشن کے لیے یکسانوی ساخت کو ترقی دینا.

(ط) حکومت کی جانب سے تفویض شدہ کوئی دیگر فرائض اور مذکورہ بالا بیان شدہ کسی فرائض کی اتفاقی یا ضمنی اشیاء یا ایسے دیگر عوامل کو ساتھ چلانا،

(2) بورڈ، سینٹروں کے معاملات کی پالیسی کے فیصلوں، ان کا کنٹرول اور ان امور کی دیکھ بھال کریگی.

(3) بورڈ قانون ہذا کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے ارکان یا رکن کو مجاز بنا سکے گی.

14. **حلف:** مینجمنٹ کمیٹی کے ارکان سینٹروں کے صدر اور جنرل سیکرٹری قانون ہذا میں دیئے گئے طریقہ کار کی رو سے اپنے اپنے عہدوں کا حلف لیں گے.

15. **ضوابط سازی کا اختیار:** بورڈ یکسانیت کے مقصد کے لیے مندرجہ ذیل ضوابط بنا سکے گی،

(الف) مینجمنٹ کمیٹی اور جنرل باڈی کے لیے انضباط کار،

(ب) سینٹر کی رجسٹریشن،

(ج) رکنیت سازی کی برخاستگی،

(د) بورڈ اور مینجمنٹ کمیٹی کے لیے انتخابات،

(ہ) بورڈ اور مینجمنٹ کمیٹی کے دفتری اہلکاروں کی ذمہ داریاں اور فرائض،

(و) دیگر مالیاتی معاملات اور فنڈز کا مختص کرنا،

(ز) خدمات، مشاورتی خدمات، اشیاء کا حصول، اور

(ح) ایک سینٹر کا بعد ازاں اندارج،

16۔ قواعد سازی کا اختیار: حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے قانون ہذا کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے قواعد سازی کر سکے گی۔

طرز عمل۔

میں...نامزد کیا گیا ہوں...
فارم سروسز سنٹر کے...عہدے پر سنجیدگی کے ساتھ حلف لیتا ہوں کہ میں ایمانداری کے ساتھ فارم سروسز سنٹر کے ضمنی قوانین اور کارروائی کے قول پر صادق اور غیر جانبدارانہ طور پر اپنے فرائض کو سرانجام دوں گا جس کی وضاحت قانون نے میری قابلیت اور صلاحیتوں تک کی ہے، بغیر کسی خوف یا اچھائی کے، مزید کسی مقصد یا اس تنظیم کے مقاصد کے ساتھ اور فارمنگ کمیونٹی کی ذمہ داریوں اور خدمات کو نبھانے میں میری مدد فرما۔

دستخط..........................

بیان اغراض ووجوہ.

مستحسن ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی اٹھارویں ترمیمی آئین کے تناظر میں صوبے کو تفویض شدہ فرائض کے ڈھانچے اور خیبر پختونخوا کے تمام اضلاع میں قائم شدہ فارم سروسز سنٹر کے امور چلانے میں باقاعدگی کے لیے نیا قانون متعارف کیا جائے۔ لہذا بل ہذا پیش کیا جاتا ہے۔